جامعہ کا مختصر تعارف

جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ 1948 میں شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ (جنہوں نے قیام پاکستان کی تحریک میں قائداعظم محمد علی جناح کے شانہ بشانہ خدمات سرانجام دیں) کی ایماء پر قائم کیا گیا۔ابتداء میں ناظم اعلیٰ مولانا محمد متین خطیب اور بعد میں قاری سراج احمد صاحب بنائے گئے ۔ تجوید کی تدریس کے لیے نامور قراء کرام کی خدمات حاصل کی گئیں ۔جن میں قاری عبدالعزیز شوقیؒ ، قاری عبدالمالکؒ، قاری صدیق لکھنویؒ، قاری اظہار احمد تھانوی اور قاری افتخار احمد عثمانیؒ سرفہرست ہیں۔

1983ء تک دارالعلوم الاسلامیہ میں صرف حفظ قرآن کریم اور تجوید وقراءات کے ساتھ ابتدائی درس نظامی کی تعلیم دی جاتی رہی ۔ 1983ء میں حضرت مولانا محمد مالک کاندھلویؒ شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور کو اس مدرسہ کی مجلس منتظمہ کا صدر نامزد کیا گیا، جنہوں نے مولانا مشرف علی تھانوی کو مہتمم مقرر فرمایا اس طرح دارالعلوم کا ایک نیا دور شروع ہوا۔

حضرت مولانا مشرف علی تھانوی نے اپنے برادر عزیز قاری احمد میاں تھانوی کو (جو اعلیٰ تعلیم کے لیے مدینہ یونیورسٹی گئے ہوئے تھے) بعد از فراغت جامعہ ہذا میں تدریس کی دعوت دی۔

دونوں حضرات نے مشاورت سے جامعہ کا ایسا منفرد نصاب ونظام مرتب فرمایا جس میں درس نظامی کے ساتھ ساتھ تجوید وقراءات اور انٹرمیڈیٹ تک عصری علوم کی تعلیم کو لازمی قرار دیا گیا۔

انتظام:

مہتمم مدرسہ مولانا مشرف علی تھانوی اور نائب مہتمم ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی اپنے معاونین ناظم اعلیٰ و ناظم تعلیمات کے ساتھ ادارہ کے نظام کو دس (10) شعبہ جات میں تقسیم کر کے چلا رہے ہیں ۔ ہر شعبہ میں نگران متعین کیا گیا ہے، یہ نگران اپنی رپورٹ گاہے بگاہے ان حضرات کو دیتے رہتے ہیں اور ضرورت کے مطابق مشورے اور احکامات حاصل کرتے رہتے ہیں۔ مہتمم و نائب مہتمم کی زیر نگرانی سال میں ایک جنرل میٹنگ منعقد ہوتی ہے جس میں گذشتہ سال کی کارکردگی پر نظر اور آنے والے سال میں درپیش چیلنجز پر لائحہ عمل مرتب کیا جاتا ہے۔

جامعہ میں مقیم وغیر مقیم طلباء کو تمام سہولیات مہیا کی جاتی ہے۔تین وقت کھانے کے کے لیے مطبخ ،حفاظت کے لیے چوکیداری نظام، رہائش کے لیے دارالاقامہ، بجلی، گیس، پانی کی سہولت میسر ہے۔

جامعہ کے اغراض ومقاصد:

- ☆ قرآن وسنت اور تجوید وقراءات کی تعلیم کو عام کرنا
- ☆ طلباء کی تعلیمی تربیت کے ساتھ ساتھ اخلاقی واصلاحی تربیت کرنا
- ☆ ایسے قراء اور علماء تیار کرنا جو نہ صرف دینی علوم پر مہارت رکھتے ہوں بلکہ جدید عصری علوم سے بھی آراستہ ہوں اور جدید عصری

☆ تقاضوں کے پیش نظر عوام الناس کی صحیح رہنمائی کر سکیں۔

☆ طلباء میں علمی و تحقیقی رجحان پیدا کرنا

☆ طلباء کو کمپیوٹر کی بنیادی تعلیم سے آراستہ کرنا تا کہ وہ معاشرے کے فعال افراد کے طور پر کام کر سکیں۔

جامعہ میں داخلہ کا طریقہ کار و شرائط

جامعہ میں تعلیمی سال کا آغاز شوال المکرّم میں ہوتا ہے اور اختتام شعبان المعظم میں ہوتا ہے۔اور ہر شعبہ میں داخلہ ٹیسٹ کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

داخلہ کیلئے بنیادی شرائط:

(1) امیدوار حافظ قرآن ہو (2) منزل یاد ہو (3) وضع قطع شرعی ہو

(4) داخلے کے وقت امیدوار کا والد/سر پرست ساتھ ہو

خصوصی شرائط:

متوسطہ اولی (1) امیدوار پرائمری پاس ہو (2) عمر پندرہ سال سے زیادہ نہ ہو

متوسطہ ثانیہ (1) امیدوار چھٹی جماعت پاس ہو (2) عمر سولہ سال سے زیادہ نہ ہو

متوسطہ ثالثہ (1) امیدوار نے متوسطہ ثانیہ کا نصاب پڑھا ہو (2) عمر سترہ سال سے زیادہ نہ ہو

اعدادیہ برائے عامہ اولی (1) امیدوار میٹرک پاس ہو (2) عمر بیس سال سے زیادہ نہ ہو

سالانہ تعطیلات:

سالانہ تعطیلات شعبان تا شوال ہوتی ہیں۔تاہم اس دوران اگر سیکنڈری بورڈ کے کسی بھی درجے کے امتحانات منعقد ہونے ہوں تو ان کی تیاری کے لیے کلاسز جاری رہتی ہیں۔نیز ہفتہ وار چھٹی جمعہ کو ہوتی ہے۔

نظام الاوقات:

	اوقات
تدریس تجوید وقراءات، درس نظامی وعصری علوم	صبح 7:45 تا 1:30 بجے
وقفہ برائے نماز ظہر وطعام	1:30 تا 2:30 بجے
تدریس عصری علوم	2:30 تا نماز عصر
وقفہ برائے کھیل وتفریح	بعد نماز عصر تا نماز مغرب
تکرار	بعد نماز مغرب تا نماز عشاء
مطالعہ	بعد از عشاء تا 10:30

نوٹ:۔ داخلہ کے خواہش مند طلباء کی رہنمائی وسہولت کیلئے ذیل میں مختصر نصاب دیا گیا ہے ۔لہذا داخلہ ٹیسٹ میں کامیابی کیلئے مندرجہ ذیل سوالات کی اچھی طرح تیاری کریں:

﴿حصہ اسلامیات﴾

س۔ دنیاوی زندگی کا کیا مقصد ہے؟

ج اللہ تعالیٰ نے دنیا کی زندگی آخرت کی تیاری کے لیے بنائی ہے دنیا میں انسان اگر نیک عمل اختیار کرے گا تو اس کا بدلہ جنت کی صورت میں پائے گا اور اگر برے اعمال اختیار کرے گا تو اس کا بدلہ جہنم ہوگا۔

س۔ ہمیں دنیاوی زندگی کس طرح بسر کرنی چاہیے؟

ج ہمیں دنیاوی زندگی میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرنے چاہئیں اور زندگی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق بسر کرنی چاہیے۔

س۔ اطاعت رسول ﷺ کا مفہوم لکھیں؟

ج جس طرح اللہ تعالیٰ کی اطاعت فرض ہے اسی طرح حضور ﷺ کے احکام کی اطاعت کرنا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت حضور ﷺ کی اطاعت کے بغیر ممکن ہی نہیں۔

س۔ دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لیے کیا کرنا لازمی ہے؟

ج دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لیے لازمی ہے کہ ہر مسلمان زندگی کے تمام معاملات میں حضور ؟ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرے۔

س۔ دنیا اور آخرت میں عزت و کامیابی کے لیے کیا چیز ضروری ہے؟

ج دنیا اور آخرت میں عزت و کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ ہر مسلمان زندگی کے ہر معاملے میں حضرت محمد ﷺ کے مبارک طریقوں کی پیروی کرے اور حضور ﷺ کی اطاعت کو ایمان کی بنیادی شرط قرار دیتے ہوئے آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرے کیونکہ اللہ کی رضا بھی اسی میں شامل ہے۔

س۔ اتباع رسول کی اہمیت بیان کریں۔

ج نبی کریم ﷺ کی مبارک زندگی ہمارے لیے ایک بہترین نمونہ ہے اس میں گھریلو معاملات سے لے کر بین الاقوامی معاملات تک رہنمائی میسر ہے۔ آپ ﷺ نے جو کام کرنے کا حکم دیا ہے اس پر عمل کر کے بھی دکھایا۔ انسانیت کی تاریخ میں یہ عظمت صرف نبی کریم ﷺ کو حاصل ہے کہ آپ ﷺ کی زندگی کے ایک ایک لمحے کی تفصیل موجود ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو آج ہم بھٹک رہے ہوتے۔

س۔ نماز جمعہ کی اہمیت بیان کریں۔

ج نماز جمعہ مسلمانوں پر فرض ہے جسے شرعی عذر کے بغیر ترک نہیں کیا جا سکتا۔ قرآن مجید میں اس نماز کی بڑی تاکید آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اے مومنو جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت ترک کر دو۔ رسول ﷺ کا فرمان ہے کہ مسلمان جب صحیح طور پر نماز جمعہ ادا کرتا ہے تو اس کے ہفتہ بھر کے چھوٹے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

س۔ روزے کا مفہوم تحریر کریں۔

ج روزے کو عربی میں صوم کہتے ہیں جس کے معنی ہیں رک جانا ٹھہر جانا، خاموش رہنا وغیرہ۔ اسلام میں روزے سے مراد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا کے لیے صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور دیگر خواہشات سیر کے رہنا ہے۔

س۔ روزے کی معاشرتی اہمیت تحریر کریں۔

ج انسان روزے کی حالت میں بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ روزہ رکھنے کی وجہ سے انسان کے دل میں دوسروں کی بھوک اور پیاس کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ غریبوں محتاجوں اور مالی طور پر کمزور لوگوں کے ساتھ ہمدردی، ایثار اور محبت پیدا ہوتی ہے۔ روزہ کی وجہ سے معاشرہ کے افراد میں قوت برداشت، وقت کی پابندی غیبت سے اجتناب اور پرہیز گاری کے اوصاف پیدا ہوتے ہیں۔ ماہ رمضان المبارک میں مسلمان کثرت سے مساجد کا رخ کرتے ہیں اور دوسروں کے معاشرتی مسائل سے آگاہ ہو کر ان کا حل تلاش کرتیہیں۔

س۔ روزے کے فوائد تحریر کریں۔

ج (۱) روزہ دار چھوٹی بڑی بُرائیوں سے بچا رہتا ہے۔

(۲) سارا دن بھوکا، پیاسا رہنے سے روزہ دار کو غریب اور نادار لوگوں کی بھوک کا احساس ہوتا ہے

(۳) ایک دوسرے سے ہمدردی کا جذبہ اجاگر ہوتا ہے۔

(۴) روزہ رکھنے سے انسان کی صحت بہتر ہو جاتی ہے اور وہ کئی بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔

(۵) اللہ تعالیٰ روزہ دار کے پچھلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

(۶) رمضان المبارک میں عبادت کرنے کا اجر کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔

(۷) روزہ گناہوں سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

س۔ وعدے کی پابندی سے کیا مراد ہے؟

ج عام طور پر وعدے کی پابندی سے مراد یہ ہے کہ جب کسی سے کوئی وعدہ کریں تو اسے پورا کریں۔ اسلام میں وعدے کا مفہوم صرف یہی نہیں بلکہ اس سے مراد وہ وعدے بھی ہیں جو ہم نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ کیے ہیں۔

س۔ کلمہ طیبہ کے اقرار سے ہم کس بات کا عہد کرتے ہیں؟

ج کلمہ طیبہ پڑھ کر ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کی تعمیل کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ اس عہد کے بعد لازم ہے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی ہدایات کی پوری پوری پابندی کریں۔

س۔ عفو و درگزر سے کیا مراد ہے؟

ج عفو و درگزر کا مطلب ہے معاف کرنا، اسلامی شریعت میں کسی کی زیادتی کا بدلہ نہ لینا اور معاف کر دینا عفو و درگزر کہلاتا ہے۔

س۔ رواداری کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

ج رواداری سے مراد کسی کی ایسی بات کو برداشت کرنا جو ہمارے مزاج کے خلاف ہو مثلاً اسلام کے سوا کوئی دوسرا مذہب رکھنے والے کی بات سننا اور اسے اپنے عقیدے پر قائم رہنے کا حق دینا رواداری کہلاتا ہے۔

س رواداری کے فوائد تحریر کریں۔

ج (۱) رواداری کے ذریعے وطن عزیز سے نفرتوں اور دشمنیوں کو مٹایا جا سکتا ہے۔

(۲) امن و امان، باہمی محبت، بھائی چارہ، ترقی اور خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔

(۳) ایسا معاشرہ باوقار اور ترقی یافتہ قوموں میں شمار ہوتا ہے۔

س۔ کفایت شعاری سے کیا مراد ہے؟

ج اپنا مال ضرورت کے مطابق خرچ کرنا اور حد سے آگے نہ بڑھنا کفایت شعاری کہلاتا ہے۔

س کفایت شعاری کے چار فوائد لکھیں؟

ج (۱) کفایت شعاری اپنانے سے انسان بہتر زندگی گزار سکتا ہے۔

(۲) کفایت شعاری اپنانے سے دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے کی نوبت نہیں آتی۔

(۳) کفایت شعاری معاشی تنگی سے نکال کر خوش حالی کی طرف لے جاتی ہے۔

(۴) کفایت شعاری کی بدولت انسان کو دلی سکون ملتا ہے۔

حصہ اردو

متضاد الفاظ

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بحر	بر	اول	آخر	نہاں	عیاں	فرش	عرش
انتہاء	ابتداء	ظالم	رحم دل	غلام	آزاد	دشمنی	دوستی
مشہور	گمنام	شریف	بدمعاش	محبت	نفرت	مالدار	غریب
اوپر	نیچے	اکثریت	اقلیت	اچھائی	برائی	امید	ناامیدی
امانت	خیانت	اتفاق	نفاق	اونچا	نیچا	ادھار	نقد
اندر	باہر	جزاء	سزا	مسلمان	کافر	حاضر	غائب
امن	جنگ	اصل	نقل	عادل	ظالم	ایمان	کفر
عروج	زوال	آسمان	زمین	آمد	روانگی	آغاز	انجام
امیر	غریب	اندھیرا	اجالا	دعاء	بددعاء	دشوار	آسان
خشک	تر	خوشی	غمی	جھوٹ	سچ	آزادی	غلامی
باطن	ظاہر	پہلا	آخری	پاک	ناپاک	بیوقوف	عقلمند
بھاری	ہلکا	پائیدار	ناپائیدار	پرایا	اپنا	اجالا	تاریکی
برائی	اچھائی	کانٹے	پھول	اجلا	میلا	اسلام	کفر
حلال	حرام	انسان	حیوان	بقاء	فناء	بہار	خزاں
زبردست	زیردست	زندگی	موت	رنگین	سادہ	آنا	جانا
تیز	آہستہ	سوار	پیدل	آگ	پانی	پسند	ناپسند
سونا	جاگنا	دور	قریب	جہنم	جنت	مردہ	زندہ

واحد جمع

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
شخص	اشخاص	کافر	کفار	ارشاد	ارشادات	حدیث	احادیث
ارادہ	ارادے	آفت	آفات	افق	آفاق	احسان	احسانات
امیر	امراء	امر	امور	امام	ائمہ	ایجاد	ایجادات
احساس	احساسات	استاد	اساتذہ	خدمت	خدمات	حکیم	حکماء
انعام	انعامات	منظر	مناظر	وطن	اوطان	مجاہد	مجاہدین
خواہش	خواہشات	ولولہ	ولولے	شہید	شہداء	کھیت	کھیتوں
پودا	پودے	ڈالی	ڈالیاں	چڑیا	چڑیاں	اچھائی	اچھائیاں
عمارت	عمارات	ادب	آداب	اثر	اثرات	منظر	مناظر
مکان	مکانات	باب	ابواب	باغ	باغات	کھنڈر	کھنڈرات
بدن	ابدان	بیت	بیوت	بزرگ	بزرگان	بکرا	بکرے
تفسیر	تفاسیر	تصور	تصورات	ترکیب	تراکیب	برکت	برکات
تدبیر	تدابیر	ترجمہ	تراجم	مزار	مزارات	فکر	افکار
تصویر	تصاویر	جوہر	جواہر	جسم	اجسام	درجہ	درجات
خاتون	خواتین	واقعہ	واقعات	جواب	جوابات	انعام	انعامات
تحفہ	تحائف	منزل	منازل	موقع	مواقع	تکلیف	تکالیف
توقع	توقعات	تقریر	تقاریر	تخیل	تخیلات	تاجر	تُجار
جزیرہ	جزائر	جد	اجداد	جرم	جرائم	قول	اقوال
جاہل	جہلاء	جنس	اجناس	جملہ	جملے	جذبہ	جذبات
عالم	علماء	طالب	طلباء	جاہل	جہلاء	ناصر	انصار
کتاب	کتب	استاذ	اساتذہ	مدرسہ	مدرسے	خط	خطوط

غلط فقرے	درست فقرے
چڑیا گھر کی سیر کی بچوں نے۔	بچوں نے چڑیا گھر کی سیر کی۔
میں نے بازار سے قلم خریدی۔	میں نے بازار سے قلم خریدا۔
مرض بڑھتی گئی جوں جوں دوا کی۔	مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔
ماہ رمضان کے مہینے میں روزے رکھے جاتے ہیں۔	ماہ رمضان میں روزے رکھے جاتے ہیں۔
سکول میں اس منگل وار کے دن چھٹی تھی۔	سکول میں اس منگل وار کو چھٹی تھی۔
ظفر دل لگا کر نہ پڑھتا تھا۔	ظفر دل لگا کر نہیں پڑھتا تھا۔
سلیم کو جانے دو اس نے گھر کا کام کرنا ہوگا۔	سلیم کو جانے دو اسے گھر کا کام کرنا ہوگا۔
موچی نے جوتے کو مرمت کیا۔	موچی نے جوتا مرمت کیا۔
میں نے اخبار پڑھ لی ہے۔	میں نے اخبار پڑھ لیا ہے۔
دہی کھٹی ہے۔	دہی کھٹا ہے۔
اسلام وعلیکم آپ کا حال کیسا ہے؟	السلام علیکم، آپ کا حال کیسا ہے؟
سلیمان ہر وقت چاق و چوبند نظر آتا ہے۔	سلیمان ہر وقت چاق چوبند نظر آتا ہے۔
میں نے روٹی کھانی ہے۔	مجھے روٹی کھانی ہے۔
نیکی کر دریا میں پھینک۔	نیکی کر دریا میں ڈال۔
میں آپ کا بڑا مشکور ہوں۔	میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں۔
اسلم کو سائیکل چلانا نہیں آتا۔	اسلم کو سائیکل چلانا نہیں آتی۔
فاطمہ اپنے دادے کے گھر گئی ہے۔	فاطمہ اپنے دادا کے گھر گئی ہے۔
جس کی لاٹھی اس کی گائے۔	جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔
کمرے میں چار لڑکے اور دو لڑکیاں نظم یاد کر رہے تھے۔	کمرے میں چار لڑکے اور دو لڑکیاں نظم یاد کر رہی تھیں۔
آب زم زم کا پانی باعث برکت ہے۔	آب زم زم باعث برکت ہے۔

س اپنے سکول کے بارے میں کم از کم دس جملے تحریر کریں۔

ج (۱) میرا سکول وسیع رقبے پر مشتمل ہے۔ (۲) میرے سکول کا دروازہ بہت بڑا اور مضبوط ہے۔ (۳) ہمارے سکول کے کلاس روم کشادہ اور ہوادار ہیں۔ (۴) ہمارے سکول کے اساتذہ قابل اور ماہر ہیں۔ (۵) ہمارے سکول میں سرسبز وشاداب باغ ہے۔ جس میں مختلف قسم کے پھول کھلے ہوئے ہوتے ہیں۔(۶) ہمارے سکول کے تمام اساتذہ ہمیں محبت وشفقت سے پڑھاتے ہیں۔(۷) ہمارے سکول میں ایک وسیع کھیل کا میدان ہے جس میں طلبہ آدھی چھٹی کے وقت کھیلتے ہیں۔(۸) ہمارے سکول میں ایک کنٹین ہے جس میں مختلف قسم کے کھانے پینے کی اشیاء دستیاب ہوتی ہیں۔(۹) ہمارے سکول کی ایک بڑی عمارت ہے جس میں ہیڈ ماسٹر صاحب کا دفتر ہے۔(۱۰) اور اساتذہ کرام کے آرام کے لیے ایک کمرہ مختص ہے۔ جسے سٹاف روم کہتے ہیں۔

س صبح کے سیر کے دس فوائد بیان کریں۔

ج۔ (۱) صبح کی سیر سے تازہ ہوا پھیپھڑوں میں جاتی ہے۔(۲) صبح کی سیر سے دوران خون بہتر ہو جاتا ہے۔ (۳) صبح کی سیر سے انسان جلد اٹھنے کا عادی ہو جاتا ہے۔اور جلد اٹھنا صحت کے لیے ضروری ہے۔(۴) صبح کی سیر سے جب انسان شبنم آلود گھاس پر چلتا ہے تو انسان فرحت محسوس کرتا ہے۔ (۵) صبح کی سیر کے دوران تازہ ہوا انسان کو خوب فرحت بخشتی ہے۔(۶) صبح کی سیر کرنے سے معدہ زیادہ بہتر کام کرتا ہے اور انسان کو بھوک لگتی ہے۔(۷) صبح کی سیر سے انسان کا دماغ اور دل دونوں صحت مند رہتے ہیں۔(۸) صبح کیسیر سے جسم میں تازگی آ جاتی ہے۔ (۹) صبح کی سیر کے دوران طلوع آفتاب کا دلکش منظر دیکھنے کو ملتا ہے۔(۱۰) صبح کی سیر سے ہلکی پھلکی ورزش بھی میسر آتی ہے۔جس سے صحت قائم رہتی ہے۔

س آپ کی پسندیدہ کتاب کون سی ہے پسندیدگی کی وجہ کیا ہے؟

ج میری پسندیدہ کتاب قرآن مجید ہے یہ مجھے سب کتابوں میں سے زیادہ پسند ہے۔کیونکہ قرآن مجید کے پڑھنے سے دل کو سکون ملتا ہیاور روح پاکیزہ ہو جاتی ہے۔ بغیر وضو کے اس کو ہاتھ نہیں لگایا جا سکتا۔اس لیے یہ پڑھنے والوں کو صاف ستھرا اور پاکیزہ رکھتی ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت سے طبعیت میں تازگی اور شگفتگی پیدا ہوتی ہے اور دماغ کی ساری تھکان دور ہو جاتی ہے۔ قرآن مجید ایک ایسی کتاب ہے جو جہالت کے اندھیروں کو دور کرتی ہے۔میری پسندیدہ کتاب نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ ساری دنیا کو ہدایت فراہم کرتی ہے۔ قرآن کریم ہماری مکمل رہنمائی کرتا ہے۔

س وقت کی پابندی پر مضمون لکھیں۔

ج پابندی وقت کا مطلب ہے کہ کام وقت پر انجام دینا۔پابندی وقت انسانی زندگی میں بے حد اہمیت کی حامل ہے۔کائنات میں پابندی وقت کا بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے جو قومیں انفرادی اور اجتماعی طور پر وقت کی پابندی کرتی ہیں وہ دنیا میں کمال حاصل کر لیتی ہیں اور جو قومیں وقت کی پابندی کا خیال نہیں کرتیں زمانہ انہیں پاؤں تلے روند دیتا ہے۔نظام کائنات پابندی وقت سے چل رہا ہے۔سورج

وقت پر طلوع ہوتا ہے اور وقت پر غروب ہوتا ہے۔ موسم وقت پر آتے ہیں اور وقت پر ختم ہوتے ہیں۔ چاند کے طلوع وغروب کا وقت مقرر ہے۔ سیاروں کی اپنے مداروں میں گردش وقت کی پابند ہے۔ پھولوں کا کھلنا، مدوجزر کا پیدا ہونا یہ سب وقت کی پابندی کے محتاج ہیں۔ کسان وقت پر فصلیں کاشت کرتا ہے اور وقت پر انہیں کاٹتا ہے۔ باغبان پودوں کو وقت پر پانی دیتا ہے اور وقت پر پھل حاصل کرتا ہے۔ تعلیمی ادارے وقت پر کھلتے ہیں اور وقت پر بند ہوتے ہیں۔ غرض کہ زندگی کا ہر شعبہ وقت سے منسلک ہے۔ اگر کسی بھی شعبہ میں وقت کی پابندی سے انحرف کیا جائے تو پورا نظام درہم برہم ہو جائے گا پھر زندگی کی تمام رعنائی، حسن اور دلکشی افراتفری میں بدل جائیگی۔

س ہمارا اسکول کے عنوان ایک مضمون لکھیں؟

ج میں گورنمنٹ پرائمری سکول میں پڑھتا ہوں۔ میرا اسکول شہر کے وسط میں ہے اس کے ہیڈ ماسٹر بہت لائق، قابل اور بہترین منتظم ہیں۔ ہمارے سکول میں پانچ جماعتیں ہیں۔ ہر جماعت میں تین تین سیکشن (فریق) ہیں۔ ہر سیکشن میں پچاس پچاس طلباء ہیں۔ ہمارے سکول میں بیس اساتذہ کرام ہیں۔ سب کے سب اعلیٰ تعلیم یافتہ اور قابل ہیں۔ ہمارے سکول کی عمارت بہت کشادہ اور شاندار ہے۔ اس میں بیس کمرے ہیں۔ تمام کمرے ہوادار اور روشن ہیں۔ کمرے خوبصورت فرنیچر اور چارٹوں سے سجے ہوئے ہیں۔ استاد صاحبان کے لیے بہترین سٹاف روم ہے۔ سکول میں کھیل کا وسیع میدان بھی ہے جس میں لڑکے فارغ اوقات میں کرکٹ، فٹ بال، ٹینس اور مختلف کھیلوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ہمارے سکول کا سالانہ نتیجہ بہت اچھا رہتا ہے۔ ہر سال بورڈ کے امتحان میں طلبہ وظیفہ حاصل کرتے ہیں۔

س علم کے فائدے تحریر کریں؟

ج مفہوم: علم کے معنیٰ جاننا، آگاہی اور واقفیت کے ہیں۔

علم کی اہمیت: انسان کو فرشتوں پر برتری صرف اور صرف علم کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔ انسان علم کی بدولت اپنی صلاحیتوں کو بہتر طور پر بروئے کار لا سکتا ہے۔ قرآن پاک میں علم میں اضافہ کیلئے دعا سکھائی گئی ہے اللہ تعالی کا ارشاد ہے" کہو اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما"۔ نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ ایک اور جگہ فرمایا: پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سائنسی ترقی: انسان نے آج تک جتنی ترقی کی ہے وہ سب کی سب علم کی وجہ سے ہے۔ ہوائی جہاز، بحری جہاز، ریڈیو، ٹیلی ویژن، کیمرے، جدید مشین اور کمپیوٹر جیسی مفید ایجادات علم کی بدولت ایجاد ہوئی ہیں۔ علم ایک ایسی لازوال دولت ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔ اسے نہ تو کوئی ڈاکو چھین سکتا ہے اور نہ کوئی چور چرا سکتا ہے۔ دنیاوی مال خرچ کرنے سے کم ہو جاتا ہے لیکن علم ایسی دولت ہے جسے خرچ کرنے سے اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ علم کے ذریعے سے ہی انسان کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے اور اس کو کس طرح زندگی گزارنی ہے۔

س ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام دوبارہ داخلہ کے لیے درخواست لکھیں۔

ج بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب

گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جناب عالی!

گذارش ہے کہ گزشتہ دنوں میرے والد صاحب اچانک بیمار ہو گئے تھے۔ ان کی حالت اس قدر بگڑ گئی تھی کہ انہیں ہسپتال میں داخل کرانا پڑا۔ ان کی دیکھ بھال کے لیے میرے سوا گھر میں کوئی فرد موجود نہ تھا چنانچہ مجبوری کے اس عالم میں مجھے والد صاحب کے پاس پورا ایک ہفتہ ہسپتال میں رہنا پڑا۔ اس پریشانی میں میں درخواست رخصت بھی نہ بھیج سکا۔ خدا کے فضل و کرم سے والد صاحب کی طبیعت اب کافی بہتر ہے۔ آج میں سکول میں حاضر ہوا تو معلوم ہوا کہ طویل غیر حاضری کی وجہ سے میرا نام خارج ہو چکا ہے۔ آپ سے مؤدبانہ التماس ہے کہ میرے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے میرا نام دوبارہ داخل کیا جائے تا کہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔

آپ کی عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا فرماں بردار شاگرد

محمد زبیر رول نمبر 34 کلاس پنجم

س آپ کے والد صاحب کا تبادلہ ہو گیا ہے اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر کے نام سرٹیفکیٹ کی درخواست لکھیں۔

ج بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب

گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں آپ کے سکول میں جماعت پنجم کا طالب علم ہوں۔ میرے والد صاحب یہاں سرکاری ملازم تھے۔ اب ان کا تبادلہ یہاں سے لاہور ہو گیا ہے۔ اس وجہ سے ہمارا پورا خاندان لاہور منتقل ہو رہا ہے۔ اس صورت حال کے پیش نظر میرا یہاں رہ کر اپنی تعلیم جاری رکھنا ممکن نہیں ہے۔ براہ کرم مجھے سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ عنایت فرمائیں تا کہ میں لاہور کے کسی سکول میں داخلہ لے کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔

آپ کی عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا فرماں بردار شاگرد عمران

س اپنے ہیڈ ماسٹر کے نام فیس معافی کی درخواست لکھیں؟

ج بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب

گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میرے والد صاحب گورنمنٹ کالج میں چپڑاسی ہیں۔ہم پانچ بہن بھائی ہیں ہم سب تعلیم حاصل کررہے ہیں۔انکی تنخواہ سے ہمارگزارہ مشکل سے ہوتا ہے۔مہنگائی بہت ہے۔فیسیں ادا کرنا بہت مشکل ہورہا ہے۔آپ سے درخواست ہیکہ مہربانی کرکے میری فیس معاف کردیں تاکہ والد صاحب پر میری تعلیم کا بوجھ کم پڑے۔

آپ کی عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا فرماں بردار شاگرد

عمران رول نمبر 124 کلاس پنجم۔بی

﴿حصہ سائنس﴾

س مائیکرو آگنزمز کیا ہیں؟

ج مائیکرو آگنزمز ایسے جاندار ہیں جن کو ہم آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے۔ان کو صرف مائیکروسکوپ کی مدد سے ہی دیکھا جاسکتا ہے۔

س مائیکرو آرگنزمز کہاں پائے جاتے ہیں؟

ج مائیکرو آرگنزمز ماحول میں ہر جگہ یعنی ہوا، مٹی، گردوغبار وغیرہ میں بڑی تعداد میں موجود ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ یہ کھانے پینے کی اشیاء میں بھی پائے جاتے ہیں۔

س مائیکرو آرگنزمز کے بڑے گروہ کون سے ہیں؟

ج وائرسز، بیکٹیریا اور فنجائی مائیکرو آرگنزمز کے بڑے گروہ ہیں۔

س انفیکشن سے کیا مراد ہے؟

ج انفیکشن: پودوں اور جانوروں کے اجسام پر بیماری پیدا کرنے والیمائیکرو آرگنزمز کے حملہ کو انفیکشن پھیلنا کہتے ہیں۔متعدی بیماریاں ایک دوسرے جاندار میں بہت تیزی سے پھیلتی ہیں۔

س مائیکرو آرگنزمز انسانی جسم میں کن طریقوں سے داخل ہوسکتے ہیں؟

ج مائیکرو آرگنزمز مندرجہ ذیل طریقوں سے انسانی جسم میں داخل ہو سکتے ہیں۔

ہوا کے ذریعے: جب کوئی انفلوئینز کا مریض چھینکتا ہے تو اس کے منہ سے مرض کے جراثیم نکل کر ہوا میں پھیل جاتے ہیں۔ جب صحت مند شخص ایسی ہوا میں سانس لیتا ہے تو یہ جراثیم اس کے پھیپھڑوں میں داخل ہو جاتے ہیں اور اسے بیمار کر دیتے ہیں۔

پانی کے ذریعے: کچھ لوگوں میں بیماریاں ایسے آلودہ پانی کو پینے سے پھیلتی ہیں جس میں بیماری پیدا کرنے والا مائیکرو آرگنزمز موجود ہوں۔

آلودہ غذائی اشیا کے ذریعے: آلودہ غذا میں ضرر رساں مائیکرو آرگنزمز موجود ہوتے ہیں۔ ایسی غذا کھانے سے ضرررساں مائیکرو آرگنزمز انسانی جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔

جانوروں کے ذریعے: مچھر خون چوسنے کے دوران انسانی جسم میں بیماریاں پیدا کرنے والے مائیکرو آرگنزمز کو بیمار انسان سے لے کر صحت مند انسان کے جسم میں داخل کر دیتے ہیں۔

س ہم متعدی بیماریوں سے کیسے بچ سکتے ہیں؟

ج ہم مندرجہ ذیل طریقوں سے متعدی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔

(۱) گندے ہاتھ جو جراثیم پھلانے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ اس لیے ہمیں رفع حاجت کے بعد اور کھانا کھانیسے پہلے اور بعد میں بھی اپنے ہاتھ اچھی طرح دھو کر صاف کرنے چاہییں۔ (۲) ہمیشہ صحت بخش اور تازہ غذا کھانی چاہیے۔ پھلوں کو کھانے سے پہلے اچھی طرح دھو کر صاف کرنا چاہیے اور کھانے پینے کی اشیا کو ڈھانپ کر رکھانا چاہیے۔ (۳) کھانا کھانے کے بعد، سونے سے پہلے اور صبح سویرے اٹھ کر اپنے دانتوں کو باقدگی سے برش سے صاف کریں۔ (۴) اپنے گھر، سکول اور گردونواح کو صاف ستھرا رکھیں۔ (۵) دن میں ایک مرتبہ ضرور نہائیں۔ (۶) زخمی ہونے کی صورت میں زخم کو صاف کریں۔ اسے پٹی سے ڈھانپ دیں اور ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

س درج ذیل پر مختصر نوٹ لکھیں۔

ج (۱) ڈی کمپوزرز

بعض مائیکرو آرگنزمز مثلاً بیکٹر یا اور فنجائی مردہ اجسام کے پیچیدہ مرکبات کی توڑ پھوڑ کر کے ان کو سادہ مادوں میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ یہ مارے مٹی میں شامل ہو کر پودوں اور دوسرے جانداروں کے دوبارہ استعمال کے لیے دستیاب ہوتے ہیں۔ ایسے مائیکرو آرگنزمز جو مردہ اجسام کی توڑ پھوڑ کرتے ہیں ڈی کمپوزرز کہلاتے ہیں۔

(۲) اینٹی بائیوٹکس: بعض فنجائی اینٹی بائیوٹکس کے حصول کے لیے استعمال کیجاتے ہیں۔ اینٹی بائیوٹکس ایسے مرکبات ہیں جو انسانوں اور جانوروں میں بیماریاں پھیلانے والے بیکٹر یا کو مارنے اور ان کی نمو کے عمل کو روکنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ آج کل بیکٹر یا سے پھیلنے والی بیماریوں کے علاج کے لیے بہت سی اینٹی بائیوٹکس استعمال ہو رہی ہیں۔

س ہمیں نزلہ کیسے ہوتا ہے؟

ج ہمارا نظام تنفس بھی جراثیم کے داخل ہونے کا مقام ہے ۔جب کوئی شخص چھینکتا ہے، ناک سے ریشہ نکالتا ہے یا صرف سانس کی ہوا باہر نکالتا ہے تو نمی کے چھوٹے قطرے ہوا میں جاتے ہیں۔ان قطروں میں جراثیم ہو سکتے ہیں۔اگر ان قطروں میں سانس لیتے ہیں تو آپ کو انفیکشن ہو سکتا ہے۔

س مندرجہ ذیل کے اثرات بیان کریں۔

فضائی آلودگی:

ج ہوا کی آلودگی گلے، جلد اور آنکھوں کی بیماریوں کا سبب بنتی ہے۔ہوا کو آلودہ کرنے والے زہریلے مادے انسانی جسم میں سانس کے ذریعے داخل ہو کر سانس لینے کے عمل میں مشکلات پیدا کرتے ہیں۔یہ گلے اور چھاتی اور دوسری مہلک قسم کی بیماریوں مثلاً پھیپھڑوں کے کینسر کا باعث بنتے ہیں۔ہوا کی آلودگی پودوں میں فوٹوسنتھی سز اور نشوونما کے عوامل میں بھی رکاوٹ بنتی ہے۔کارخانوں کی چمنیوں سے خارج ہونے والے زہریلے مادے جو فضائی آلودگی کا سبب بنتے ہیں بارش کے پانی میں حل ہو کر تیزابی بارش پیدا کرتے ہیں۔تیزابی بارش درختوں اور عمارتوں کے علاوہ، جوہڑوں ندیوں اور جھیلوں میں موجود آبی حیات کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔

آبی آلودگی:

ج آلودہ پانی استعمال کرنے والے حیوانات، پودے اور انسان بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔آلودہ پانی میں موجود جراثیم ہیضہ، اسہال، ٹائفائڈ اور پیچش جیسی بیماریوں کا باعث بنتی ہیں۔کوڑا کرکٹ اور دوسرے ٹھوس فضلہ جات کو جب دریاؤں اور سمندروں میں شامل کر دیا جاتا ہے تو ان میں موجود زہریلے مرکبات اور بیکٹر یا پانی کو آلودہ کرتے ہیں اور اس میں رہنے والے جانداروں کی زندگی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔بیکٹر یا جو کچے سیوریج پر پلتے ہیں پانی میں حل شدہ آکسیجن کا بیشتر حصہ استعمال کر لیتے ہیں۔اس طرح مچھلیاں اور دوسرے آبی جانور آکسیجن کی کمی کا باعث مر جاتے ہیں۔

س فرکشن اور لیور کی تعریف کریں؟

ج فرکشن :ایسی قوت جو حرکت کرتی چیزوں کو آہستہ کر دے یا ان کی حرکت کو روک دے، فرکشن کی قوت یا فرکشن کہلاتی ہے۔

لیور :لیور ایک سادہ مشین ہے جو ایک مخصوص نقطہ کے گرد گھومتی ہے۔جب لیور کے ایک سرے پر قوت لگائی جاتی ہے تو یہ لوڈ (بوجھ) اٹھانے کے لیے مخصوص لائن کے گرد گھومتی ہے۔

س فرکشن کے فوائد ونقصانات بیان کریں۔

ج فرکشن کے فائدے: ہمارے رزہ مرہ زندگی کی بہت سی سرگرمیاں مثلاً پیدل چلنا، لکھنا اور بریکیں لگا کر تیز چلتی گاڑیوں کو روکنا فرکشن کی وجہ سے ہی ممکن ہے۔اگر کاغذ اور پنسل کے درمیان فرکشن نہ ہو تو ہم لکھ نہیں سکتے۔جب ہم لکھنے کے لیے پنسل کو کاغذ

پر رگڑتے ہیں تو فرکشن پیدا ہوتی ہیں اور کاغذ پر کاربن کے ذرات نشان چھوڑ جاتے ہیں۔ زمین اور جوتوں کے درمیان فرکشن ہمیں چلنے اور دوڑنے میں مدد دیتی ہے۔ جب گاڑیوں کی بریکیں لگائی جاتی ہیں تو ٹائروں کے درمیان فرکشن انھیں روک دیتی ہے۔ ہوا کی فرکشن سے پرندے ہوا میں اڑتے ہیں۔ جب پرندے پروں کے ذریعے ہوا پر دباؤ ڈالتے ہیں تو ہوا کا ردعمل انھیں اڑنے کے قابل بناتا ہے۔

فرکشن کے نقصانات: فرکشن ہمارے لیے بہت اہم ہے مگر اس کے بہت سے نقصانات ہیں۔ تیز رفتاری سے حرکت کرتے ہوئے جسم کو فرکشن کی وجہ سے مزاحمت پیش آتی ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ جب گاڑیوں کے ٹائر گھس جاتے ہیں تو انھیں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ ٹائروں کے گھسنے پھٹنے کی وجہ فرکشن ہے۔ اسی طرح اگر ہم بائیسکل کی چین کو گریس نہ لگائیں تو فرکشن کی وجہ سے چین اور گراری جلدی ٹوٹ پھوٹ جاتی ہے۔ انجنوں اور مشینوں سے کے پرزے جو ایک دوسرے کے ساتھ رگڑ کھاتے ہیں فرکشن کی وجہ سے بہت گرم ہو جاتے ہیں۔ اس سے توانائی کا ضیاع بڑھ جاتا ہے۔ ہمارے جوتوں کے تلوے زمین کے ساتھ فرکشن کی وجہ سے گھس جاتے ہیں۔

س۔ فرکشن کم کرنے کے چند طریقے بیان کریں۔

ج فرکشن کم کرنے کے طریقے:

فرکشن کو درج ذیل طریقوں سے کم کیا جا سکتا ہے۔

(۱) سطحوں کو پالش کرنے سے: چیزوں کی سطحوں کو پالش کرنے سے فرکشن کم ہو جاتی ہے۔

(۲) تیل یا گریس کے استعمال سے: مشینوں کے متحرک پرزوں کے درمیان تیل یا گریس کے استعمال سے فرکشن کم ہو جاتی ہے۔

(۳) رولرز یا پہیوں کا استعمال: کسی شے کو فرش پر گھسیٹنے کی بجائے پہیوں کی مدد سے ایک جگہ سے دوسرے جگہ لے جانا زیادہ آسان ہوتا ہے۔ اس لیے ریڑھی یا ٹی وی ٹرالی کو فرش پر کھینچنے کے لیے رولرز یا پہیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ فرکشن کم کر دیتے ہیں اور ہمارے کام کو آسان بنا دیتے ہیں۔

(۴) بال بیئرنگ کا استعمال: بال بیئرنگ، گھسیٹنے والی فرکشن کو رولنگ فرکشن میں بدل دیتے ہیں۔ یہ عام طور پر ایک ایکسل کے گرد رکھے جاتے ہیں تاکہ اس کے گرد پہیے کا گھومنا آسان ہو جائے۔

س روشن اور غیر روشن میں کیا فرق ہے؟

ج ایسی اشیاء جو خود اپنی روشنی خارج کرتی ہیں روشن اشیاء کہلاتی ہیں۔ آپ کے گرد ایسی بہت سی اشیاء موجود ہیں۔ سورج، بلب وغیرہ روشن اشیاء کی مثالیں ہیں۔ ایسی اشیاء جو خود اپنی روشنی خارج نہیں کرتیں، غیر روشن کہلاتی ہیں۔ انھیں صرف اس وقت دیکھا جا سکتا ہے جب روشنی ان پر گرتی ہے۔ غیر روشن اشیاء کی مثالیں کتاب، آپ کا ہاتھ، چاند وغیرہ ہیں۔

﴿حصہ ریاضی﴾

مشق نمبر (1)

(1) اسلم کی ماہانہ آمدنی 12,600 روپے ہے اور اس کے والد کی آمدنی 21,000 روپے ہے۔ ان کی کل آمدنی معلوم کریں۔

(2) شعیب نے اپنے والد سے 100 روپے عیدی وصول کی اور 70 روپے اپنے بڑے بھائی سے وصول کی۔ اس نے کل کتنی رقم حاصل کی۔

(3) ایک دوکاندار نے 320 پنسلیں خریدیں اور ان میں اس نے 250 پنسلیں بیچ دیں۔ کتنی پنسلیں باقی بچیں؟

(4) بجلی کے ایک صارف نے ایک مہینے میں 160 یونٹ بجلی صرف کی۔ اگر بجلی 7 روپے فی یونٹ ہو تو اس کا اس مہینے کا بل کتنا ہوگا؟

(5) اگر 15 گیندوں کی قیمت 300 روپے ہو تو ایک گیند کی قیمت معلوم کریں۔

(6) اگر ایک کتاب 45 روپے میں خریدی جاسکتی ہو تو ایسی 5 کتابیں کتنے میں خریدی جائیں گی۔

مشق نمبر (2)

عاد اعظم بذریعہ مفرد اجزائے ضربی معلوم کریں۔

(1) 10,15,20 (2) 20,24,48 (3) 12,24,40 (4) 25,30,35

(5) 15,30,45 (6) 20,40,80 (7) 24,48,60

مشق نمبر (3)

عاد اعظم بذریعہ تقسیم معلوم کریں۔

(1) 12,21,45 (2) 24,48,120 (3) 15,25,125

(4) 60,72,160) (5) 42,98,140 (6) 45,81,270

مشق نمبر (4)

ذو اضعاف اقل بذریعہ تقسیم معلوم کریں۔

(1) 10,20,30 (2) 20,30,50,60 (3) 25,40,50,75

(4) 25,30,50 (5) 15,25,40,80 (6) 25,50,75,100

مشق نمبر (5)

(1) 15.2 کلوگرام چاول کی قیمت 1220.56 روپے ہے۔ ایک کلوگرام چاول کی قیمت معلوم کریں۔

(2) 12.5 کلوگرام سیبوں کی قیمت 1065 روپے ہے۔ 8.5 کلوگرام سیبوں کی قیمت معلوم کریں۔

(3) ایک کھمبے کی کل لمبائی 21.3 میٹر ہے۔ اگر اس کھمبے کا 0.2 میٹر حصہ زمین کے اندر ہے تو باہر کے حصے کی کتنی لمبائی ہے؟

مشق نمبر (6)

(1) ایک پین کی قیمت 450 روپے ہے۔ دکاندار نے اسے 20% رعایت پر بیچا۔ گاہک نے دکاندار کو کتنی رقم ادا کی؟

(2) ایک شخص اپنے بچوں کی تعلیم پر اپنی آمدنی کا 30% خرچ کرتا ہے۔ اگر وہ 21,00 روپے تعلیم پر خرچ کرتا ہے تو اس کی کل آمدنی معلوم کریں۔

(3) انور نے ایک میز پر 4,000 روپے میں خریدا۔ اس نے 40% قیمت نقد ادا کی اور باقی ایک ماہ بعد ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ اس نے نقد کتنی رقم ادا کی؟ ایک ماہ بعد کتنی رقم ادا کرے گا؟

مشق نمبر (7)

(1) 12 کسان 20 گھنٹوں میں فصل کاٹتے ہیں۔ اسی کام کو 15 گھنٹوں میں مکمل کرنے کیلیے کتنے کسان درکار ہیں؟

(2) 56 کتابوں کا وزن 8 کلوگرام ہے۔ ایسی 152 کتابوں کا کتنا وزن ہے؟

(3) جان 450 الفاظ آدھے گھنٹے میں تائپ کرتا ہے۔ وہ 7 منٹ میں کتنے الفاظ ٹائپ کریں گے؟

(4) ایک مزدور کو 6 دن کے کام کے 7,500 روپے دیے جاتے ہیں۔ اگر وہ 23 دن کام کرے تو اسے کتنی رقم ملے گی؟

(5) 15 مستری ایک دیوار کو 20 دن میں مکمل سکتے ہیں۔ کتنے مستری اسی دیوار کو 12 دن میں تعمیر کر سکتے ہیں؟

﴿حصہ انگلش﴾

س اپنے چچا کے نام تحفے کا شکریہ ادا کرنے کے لیے خط لکھیئے۔

Write a letter to your uncle thanking him for a gift.

Examination Hall,
A.B.C.(City)
April 15, 2016

Dear Uncle,

Assalam_o_Alaikum I am very thankful to you for the wrist watch you gave me on my birthday. It is very fine watch. My old wrist watch was lost. I needed a new wrist watch. It has made me regular. It shows that you have a deep love for me. I shall remember you in my prayers.

affectionately.Yours
X.Y.Z

س اپنے دوست کو امتحان میں کامیابی پر مبارک باد دینے کے لیے خط لکھیئے۔

Write the letter to your friend congratulating him on his success in the examination.

Examination Hall,
A.B.C.(City)
April 15, 2016.
Dear Ahmad

Assalam_o_Alaikum I am very happy to know that you have stood first in the examination. I congratulate you on this brilliant success. This is all due to your hard work and the prayers of your parents. Please accept my warm congratulation. Regards to your father and mother.

Yours sincerely,
X.Y.Z

س والد صاحب کے نام پیسے منگوانے کا خط لکھیں۔

Write a letter to your father asking him for money.

Examination Hall,
A.B.C.(City)
April 15, 2016.
Dear Ahmad

Assalam_o_Alaikum you will be glad to know that I have been promoted to the 5th class. I have stood first in my class. Now I have started to attend my new class. But I am going to school without books. I have to pay my fee. I also need to buy new uniform. Kindly send me about Rs. 3000 to meet all these expenses as soon as possible. I miss you and the mother very much.

Yoursloving son.
X.Y.Z

My Best Teacher

Mr. Akbar is my best teacher. He is my class incharge. He teaches us English. His way of teaching is very good. He is very hard working. He comes to school regularly. He wears simple clothes. He is very kind to the students. He advised us to work hard. He offers five time prayers. He checks our home work daily. His results are always good. All the students like him very much.

My School

I read in Govt. Central Model High School, Lahore. It is a famous school. It has forty classrooms. All the rooms are airy and spacious. It has a big hall. It has two gates. There is a playground in my school. We play in the ground during the break time. There is also a big library in my school. All the teachers are able and kind. They teach us with hard work. The result of our school is always very good. I like my school very much.

My Best Friend

I have many friends but Ali is my best friend. He belongs to a noble family. We live like real brothers. He wears simple clothes. He helps the poor. He is of my age. His father is a doctor. He does not mix with bad boys. He says his prayers daily. He is very intelligent. He is at home in all subjects. He stands first in our class every year. He helps the weak boys in studies. All the teachers and students of my school like him. He is a good player of hockey. He is an apple of his parentseyes. May he live long!

The Mosque

The Mosque is a house of Allah and worship place for the Muslims. The Muslim visit five times a day to a mosque to offer their prayers.Faisal mosque is one of the famous mosques in Pakistan as well as in Asia. In Lahore Badshahi mosque is one of the beautiful and historical mosque. Thousands of people can offer their prayer at the time in that mosque. A Jamia mosque is that where Jumahparyer is performed on every Friday. The Khateeb delivered the Khutba before the Jumahprayer.

In the period of the Prophet hood the mosque were the headquarter for the General meeting. Now -a- days some of the mosques are performing as Madrisah where formal and divine education is given.

Gender

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
Lioness	Lion	Heroine	Hero	Poetess	Poet
Headmistress	Headmaster	Sister	Brother	Huntress	Hunter
Lady	Lord	Mistress	Master	Princess	Prince

Pea-hen	Pea-cock	Girl	Boy	Hen	Cock
Cow	Bull	Bee	Drone	Bitch	Dog
Mother	Father	Madam	Sir	Queen	King
Wife	Husband	Niece	Nephew	Woman	Man
Aunt	Uncle	Daughter	Son	Actress	Actor

Singular and Plural

Singular	Plurals	Singular	Plurals	Singular	Plurals
Wall	Walls	Day	Days	Table	Tables
Son	Sons	Room	Rooms	Rat	Rats
Pen	Pens	Orange	Oranges	Nose	Noses
Net	Nets	Leg	Legs	Kite	Kites
Jug	Jugs	Hand	Hands	Girl	Girls
Fan	Fans	Egg	Eggs	Ear	Ears

Translate into English

English	اردو
He goes to school.	وہ سکول جاتا ہے۔
I am taking tea.	میں چائے پی رہا ہوں۔
I play cricket.	میں کرکٹ کھیلتا ہوں۔
My brother is a doctor.	میرا بھائی ڈاکٹر ہے۔
We live in Pakistan.	ہم پاکستان میں رہتے ہیں۔
Pakistan is our beloved homeland	پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔
Pakistan is an Islamic country.	پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔
My father is a teacher.	میرے والد معلم ہیں۔
I am a teacher.	میں ایک استاد ہوں۔

What is in your hand?	تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟
There is a book in my hand.	میرے ہاتھ میں کتاب ہے۔
Where are you going?	تم کہاں جا رہے ہو؟
I am going to Lahore.	میں لاہور جا رہا ہوں۔
We should always speak the truth.	ہمیں ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔
There are forty men in the mosque.	مسجد میں چالیس آدمی ہیں۔
The gardener watered the plants.	مالی نے پودوں کو پانی دیا۔
You have offered your prayers.	تم نے نماز پڑھ لی ہے۔
Help the poor.	غریبوں کی مدد کرو۔
Respect your elders.	اپنے بڑوں کا ادب کرو۔
Stars are shining in the sky.	ستارے آسمان پر چمک رہے ہیں۔

ختم شد